

ROOHANI ILAAJ

BY

Khwaja Shamsuddin Azeemi

(Patriarch Azeemia Sufi Order)

رُوحَانِیْ اِیْلَاج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انتساب

بمختار

سرور کائنات

حضرت علی الصلوٰۃ والسلام

- اس میں کتری ————— ۳۴
 اداسی ————— ۳۵
بخار
 عام بخار ————— ۳۶
 باری بخار ————— ۳۶
 ٹائفاڈ، موتی جھڑ، میسلی، بندہ خور ————— ۳۶
 بچوں کے امراض اور ان کا علاج —————
 اہل الصیان (سوکھا) ————— ۳۷
 پسلی چلنا اور غوریزہ ————— ۳۸
 کان کا درد ————— ۳۸
 کال کھانسی ————— ۳۸
 بستر میں پیشاب کرنا ————— ۳۹
 منی کھلنا ————— ۳۹
 منہ کرنا ————— ۴۰
 پیٹ میں کیڑے ————— ۴۰
 دانت نکلنا ————— ۴۰
 نکلے لگ جانا ————— ۴۱
 کان سے سرپ آنا ————— ۴۱
 بہرا یا گوز کا ہونا ————— ۴۱
 خواب میں ڈرنا ————— ۴۲
 بچوں کا گم ہو جانا ————— ۴۲
 بھوک نہ لگنا ————— ۴۳
 حافظہ کمزور ہونا ————— ۴۳
 پڑھنے میں دل نہ لگنا ————— ۴۳
 بدن پر کالے داغ ————— ۴۴
 بڑی عادت سے نجات پانے کیلئے ————— ۴۴
 بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن —————
 دماغی امراض ————— ۴۴
 بد خوابی سے (کیڑے ناپاک ہونا) —————
 سے نجات پانے کے لئے ————— ۴۵
 بدن میں درد ————— ۴۶
 بیماری کے بعد کمزوری ————— ۴۶
 بچہ یا سانپ کے کالے کا علاج ————— ۴۷
 سر کے بال لمبے کرنے کے لئے ————— ۴۸
 بڑھاپے میں کم سنائی دینا ————— ۴۹
 بہرا پن دور کرنے کے لئے ————— ۴۹
 بغل میں گٹھیاں ————— ۴۹
 بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے ————— ۵۰

- بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا ————— ۵۰
 برکت کے لئے ————— ۵۱
 بد بختی کی وجہ سے پریشانی ————— ۵۲
 بواہر ————— ۵۲
 بادی بواہر کے لئے ————— ۵۳
 خونی بواہر کے لئے ————— ۵۳
 بڑھ (سفید داغ) ————— ۵۳
 بیماری جو کچھ میں نہ آئے ————— ۵۴
 پستہ کے امراض ————— ۵۵
 پیچش ————— ۵۵
 پسلیوں میں درد ————— ۵۶
 پائیریا ————— ۵۶
 پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے ————— ۵۷
 پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا —————
 بریکار ہو جانا ————— ۵۷
 پتی اچھلنا ————— ۵۸
 پھنسی، پھوڑا، انارٹھ، پھیپ ————— ۵۸
پیشاب کے امراض
 پیشاب میں خون آنا ————— ۵۹
 پیشاب رک رک کر آنا ————— ۵۹
 پیشاب بار بار آنا ————— ۶۰
 پیشاب میں شکر آنا یا سوتے میں —————
 پیشاب کرنا، مثلاً کی کمزوری ————— ۶۰
 سوزک، آتشک ————— ۶۱
 تبادر کی فسوفی کے لئے ————— ۶۲
 تبادر کرانے کے لئے ————— ۶۲
 تغیر ————— ۶۲
 تشنیں امراض ————— ۶۳
 تکی کا علاج ————— ۶۴
 تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا ————— ۶۴
 ٹونسلز اور کنڈیلا ————— ۶۵
 ٹی بی (تپ دق) ————— ۶۵
 جگر کے تمام امراض ————— ۶۶
 جوانی میں پکین کی شکل ————— ۶۶
 جسران ————— ۶۷
 جانوروں میں دورہ —————
 جنسی کشش پیدا —————
 جنسی رغبت —————

- جادو کا توڑ ————— ۶۹
- جنات کے لئے معجزات ————— ۶۹
- جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید ————— ۷۰
- چوری کی عادت چھڑانے کے لئے ————— ۷۱
- چوری شدہ مال کی واپسی کے لئے ————— ۷۱
- چٹ سے تکلیف ————— ۷۱
- چلنے پھرنے سے معذوری ————— ۷۲
- چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے ————— ۷۲
- حبس ریلیف (گیس) ————— ۷۳
- ماسیادشن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے ————— ۷۵
- حسب دلخواہ شادی کے لئے ————— ۷۵
- حفاظت دوران سفر ————— ۷۷
- حفاظت کی کمزوری دور کرنے کے لئے ————— ۷۷
- خون کی کمی (انیمیا) ————— ۷۷
- خود سے باتیں کرنا ————— ۷۸
- دامنی توازن کی خرابی ————— ۷۸
- دلغہ کی رگ پھٹ جانا ————— ۷۹
- دامنی کمزوری ————— ۷۹
- داغ دھبے اور زخم کے فضائل ————— ۸۰
- دریائے انجکشن کاری انجکشن ————— ۸۰
- دانت پھینے کی عادت ————— ۸۱
- دم ————— ۸۱
- دار ————— ۸۳
- دانتوں کے جملہ امراض ————— ۸۳
- درد —————
- دانت یا نازو میں درد ————— ۸۳
- سر میں درد ————— ۸۴
- شدید درد کہیں بھی ہو ————— ۸۴
- کان میں درد ————— ۸۵
- ریڑھ کی ہڈی میں درد ————— ۸۵
- گدی اور کمر میں درد ————— ۸۶
- گردوں میں درد ————— ۸۶
- عرق فشار (ہائپرٹنسیو) ————— ۸۷
- اثری کا درد ————— ۸۷
- آدھ سہسی کا درد ————— ۸۷
- ڈیپتھیریا (خناق) ————— ۸۸
- ذائقہ خراب ہونا ————— ۸۸
- زیا بیلطیس ————— ۸۹

- ۹
- ذہن کلاماؤف ہونا ————— ۸۹
- رگ پھینے سے خون آنا ————— ۹۰
- ریشہ ————— ۹۰
- رسول ————— ۹۱
- سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت و قدوسی ————— ۹۱
- شادی کے لئے ————— ۹۲
- شوہر کا حق ختم کرنے کے لئے ————— ۹۲
- شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی ————— ۹۳
- شوہر اور بیوی کا دست دگر بیاں ہونا ————— ۹۳
- شوری کمزوری ختم کرنے کے لئے ————— ۹۳
- طاہون ————— ۹۵
- عقیدہ خراب ہونا ————— ۹۷
- عورتوں کے امراض —————
- گل خندان ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی ہونا ————— ۹۸
- اللہ ہونا (بانتھوین) ————— ۹۹
- ایام کی بے ترتیبی ————— ۹۹
- ایام کی زیادتی ————— ۱۰۱
- لیکویا اور رحم کے جملہ امراض ————— ۱۰۱
- دفعہ حمل کے بعد پٹ کا بڑھنا ————— ۱۰۱
- چلنے کی عادت نکال دینا ————— ۱۰۲
- بچہ کی پیدائش میں آسانی ————— ۱۰۲
- دودھ کی کمی ————— ۱۰۳
- تخلیل ————— ۱۰۳
- سینہ کا سپاٹ ہونا ————— ۱۰۴
- چہرہ اور جسم پر زائیدیاں ————— ۱۰۴
- ہسٹیریا ————— ۱۰۵
- غصہ کی زیادتی ————— ۱۰۶
- فالج اور لقوہ ————— ۱۰۷
- فسجور یا بھگندہ ————— ۱۰۸
- قرض کی وصولی کے لئے ————— ۱۰۹
- قرض اٹارنے کے لئے ————— ۱۰۹
- قیدی کی رہائی کے لئے ————— ۱۱۰
- قد میں اضافہ کے لئے ————— ۱۱۰
- قبولیت دعا ————— ۱۱۱
- کیفر یا سرطان ————— ۱۱۱
- کٹ یا کوڑ ————— ۱۱۳
- کھیتی باڑی میں برکت ————— ۱۱۳

اضافی فہرست

۱۳۵	چمپک	۱۲۸	آواز کو خوبصورت بنانا
۱۳۵	خون میں خسرانی	۱۲۸	السر یا معدے میں زخم
۱۳۶	رات کو سوتے میں چلنا	۱۲۹	اچڑھے مائٹس
۱۳۶	زوال کے بعد بچے ہوشی کا دورہ	۱۲۹	آنکھیں دکھنا یا آنکھوں میں مٹی
۱۳۷	کاروبار میں بندش	۱۳۰	آسیب کا تعویذ
۱۳۸	کسی سوال کا جواب دیتے وقت	۱۳۱	بچوں کے دل میں سوراخ
	زبان کا رک جانا	۱۳۱	بغل اور پیروں سے ٹوٹنا
۱۳۸	کاپٹنگ نکلنا	۱۳۲	پولیس
۱۳۹	گھر میں سب لوگوں کا بیار بننا	۱۳۳	پریشان رہنا جس سے کسی کا شبہ ہو
۱۳۹	مذہب میں خون بہر جانا	۱۳۳	پیش میں درد
۱۴۰	ملازمت یا کاروبار کا حصول	۱۳۳	تغیر حکام یا فرائض
۱۴۱	نظر پر بند	۱۳۳	جادو اور سحر کا توڑ

۱۲۱	نزلہ مزمن یا پرانا نزلہ	۱۱۴	کام میں دل نہ لگنا
	ناک سے خوشبو اور	۱۱۵	کتے کا لاشا
۱۲۲	بدبو نہ آنا	۱۱۵	کدو دانے اور کچھوے
۱۲۳	ناف ٹٹنا	۱۱۶	گڑھے کے جملہ امراض
۱۲۳	نشہ کی عادت پھرانے کے لئے	۱۱۶	گنج
۱۲۳	ناک کے امراض	۱۱۶	گٹھیا اور گٹھنوں کا درد
۱۲۳	ہچکیاں	۱۱۷	انجنہاری
۱۲۵	ہکلاہٹ یا لکنت	۱۱۷	ٹوٹنا
	ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں	۱۱۷	منہ سے بدبو آنا
۱۲۵	گٹھ لگتی ہیں۔ سوراخیں		مکان یا کسی دوسری جگہ
۱۲۵	ہیضہ	۱۱۸	کو خالی کرنا
	ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور	۱۱۹	مرگی کا دورہ
۱۲۹	ہڈیوں میں درد	۱۲۰	مردوں میں نسوانیت
۱۲۹	ہڈی بڑھنا	۱۲۱	غینہ کم آنا یا بالکل نہ آنا
۱۲۷	یرقان یا پیلیا	۱۲۱	تھکیر پھوٹنا

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرنا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (fractions) آدمی کی زندگی خواہ تو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ ٹکڑے جوڑتا ہے اور اپنی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے ملتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجستارے ترکیبی ہیں جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ یہی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے پھر بے منتوں میں کرتا ہے چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ بتائیہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جو واسطہ ہے کیونکہ وہ بالبطع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل

بھاری، بیزاری، بے عملی، بے مہنی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کیفیات حقیقی ہیں۔ حقیقت انہیں سے زیادہ ترکیبیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہر گزائی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے ہی چراتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا بیج ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کہہ سہاں کہہ کہ وہ مکمل ہوگئی اس کی سمت بھی صحیح تھی لیکن عورت اس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی، تبدیلی واقع ہونے ہی افکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیلی ہوگئی پھر نتیجہ میں منزل کی طرف دھال دوڑاں تھے وہ غیب میں چلی گئی، ہمارے پاس باقی کیا رہا۔؟ ٹوٹا اور ٹوٹا قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی رویائی راہوں کا تقابلی نہیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسان کی بنیاد دویم اور یقین پر ہے۔ غریب کی اصطلاح میں ایسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے لا سرب ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غریب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدمی گرفتار رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ باوجود شیطان نے یہ کارہ شک آدمی کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدمی کو جنت سے نکال دیا۔ اسی مقام سے آدمی کے دماغ میں دو سمتوں کا یقین ہوا۔ یعنی شک اور یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا مورفین اور شک پر ہے یہی وہ شک اور یقین ہے جو دماغی غلیوں میں ہر وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی غلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی یہ ہلکا بہت مزوری ہے کہ یہی وہ دماغی غلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی حرکیات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کننا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے غلات میں کھتا ہے وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مغرور مزخوبیاں بیان کرتا ہے جو اسکے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرے میں تربیت پا کر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بناتا ہے اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ نفس فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ویسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گزارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے اس زندگی میں قدم قدم پر اسے غلوہ مہر ہوتا ہے کہ اس کا حل کھٹ ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھ لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر کھٹ نہیں بھی ہو رہی ہے تو سخت غلوہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی غلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنا پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی غلیوں کی تیزی سے ٹوٹ

پھوٹ اور دوبارہ قدم قدم پر اس کے عمل راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔
آئیے کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے وہ غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کہتا ہے۔ دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصاب نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالآخر یہ علم دھڑکی بنیادی پڑی۔ کتاب رنگ اور روشنی سے علاج میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا صفت بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تکلیف میں کوئی ایسا درد نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ صحت مند موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی شعیں اور روشنیوں کا طرہ عمل معلوم کرنا لیکن اس نے کسی اس طرف توجہ نہیں کی یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا یا اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی اس نے وہ فائدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے غلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرہ عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھا آفتوں اور عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا اگر اب پریشان

کہتے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو نئی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتی ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوا اس لئے روشنیوں کی مقیم معلوم نہیں کہیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کامل معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیوں کی طبیعت اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ روشنیوں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو موت مٹی کے پتلے سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مٹی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور وہ مٹی جگہ یہ بھی مثلاً ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے یعنی "غلا" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے۔

انسان ناقابل تذکرہ مشق مقام ہم نے اس کے اندر اپنی نوع
الذاتی پس یہ ہوا استقامت سبحان اور مسموس کرنا انسان بن گیا:

روح کی تعریف یہ ہے کہ وہ امر رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے۔ اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہوا کرتی ہے۔ یعنی انسان روح ہے "روح امر رب ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے ناواقفیت وہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔

نتیجہ میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

تس آں پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے تو یہ عمل خود بخود اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو اذیت ہوتا

کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضیاتی ہیں۔ جب آفات آسمانی سے تزلزل ہوتی لایں تو کھڑکری پوری قوم کے ذہن اور اعضاء کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوا کس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی بنیاد کا سبق ہے۔ جب قوم گردہوں میں منتشر ہو جاتی ہے اور گردہوں کا تین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔ اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آجاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب زلزلے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کہیں کہیں غار جنگل بھی ہوتی ہے جس سے قوم اور انسان کا احوال نظام متاثر ہو جاتا ہے جو طرح طسہ کی بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

ماں حضرات کس عمل کی تکرار کر کے اپنے دامغ کو بار بار حرکت دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ عشق کے ذریعہ انکی جہالت جلتی بڑھتی ہے اس قدر ان کو قوت ارادہ کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں ان کی طبیعت خود بخود روئے حالت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اللہ شروع عمر سے ان چیزوں کو کبھی بغیر بار بار است کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ انتا اطمین موجود ہے بلکہ اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں ان کی ایجابی ہونے لگتی ہے آہستہ آہستہ ان پر یہ راز شکست ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور تلاج مسبب و لغواء پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو مال سمجھنے لگتے ہیں، لوگ بھی انہیں مال کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر مال کو باطنی اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش روزگاہ بھی میری طرح مال ہو جائے گا، اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی مال نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے، جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو مال کی ہے، ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جاتا ہے آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے ہل مال تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے مال کافی پائے جاتے ہیں، بخشے ہوئے مال مغزات کے یقین میں یہ بات داخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا، ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے مصلح خواہ خود مرغن ہو یا کسی دوسرے کا علاج کوئے، گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَسْبَحَ سَجَلًا سَجَلًا** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے، اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خواہ استعمال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دیں یا اس مرغن کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب غلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے غلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مرغن کنہ حواس پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آتے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور ذہن کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آئے ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لامشعوری حرکیات کے تابع ہو جاتے ہیں، اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی، کسی بیٹو نما ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آ جاتا ہے کسی بے بات ہنستا ہے اور کسی کسی دہکے بغیر روئے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ پیشگی ہوتی رو میں جن کی طبیعت

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو مافی الصبر
سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ
اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شور کو مسئلہ کر دیتی ہیں اس کا اطلاق یہ ہے کہ ایک

کافر

يَا مَعْزِلَ ثَيْلٍ

يَا ثَمْنًا ثَيْلٍ

يَا مَيْكَ كَاثِيلٍ

يَا جَبْرَ اِثِيلٍ

لکھ کر کافز کو مڑ کر تہی بنالیں۔ اس مڑے ہوئے کافز کو روٹی میں لپیٹ لیں۔
روٹی اور کافز کی بنی ہوئی تہی کو گئی یا زمین کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے
مربع تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے جس طرح مٹکے
سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی پوری سورۃ پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم
کر کے ہلکا ہلکا پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک روز تک
لکھ کر حکم اور بہت کم مقدار میں استعمال کر ان میں تین وقت خاص شہد استعمال
بھی بہت ضروری ہے۔

آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی
ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھے قانون شکنی کی مرگ لب ہوتی ہے تو اس کے اندر
یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

مقائد میں مستقم واقع ہوتا ہے اور اس مستقم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہلقت میں مبتلا
ہو جاتی ہے۔ تو بہت کے غلبہ سے انسان کے اندر دوسرے جنم لیتے ہیں۔ ان دوسروں
کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دار و مدار اللہ
تعالیٰ کی بجائے دس سال پر رہ جاتا ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع
ہوتا ہے اور قانونِ تقدس پر ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر
آفات ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

امرادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور
آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے درپہنچ چار سے اور ۱۲ پہنچے سفید آرٹ
پیر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھ کر یا لکھوا کر یہ
نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ

يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ يَا الْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

اگر خدا خواستہ کوئی دبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران
اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر ماسے گھروالے
نہیں۔ پیسہ پانی پیکر استعمال کیا جائے۔

نوٹ :- اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا مسرینے کی استطاعت نہ ہو

تو کھانے کا زور دیکر استعمال کریں۔

آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہاضمہ کی خرابی یا بیرونی عوامل مثلاً گرمی سردی بخار
گرمی غبار دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پربال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَبِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَبِيْمُ پڑھ کر
آنکھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یارات کو چیزیں
یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یَا عَمَّا یُوْنِیْلُ یَا عَمَّا یُوْنِیْلُ
یا عَمَّا یُوْنِیْلُ یہ ایک مرتبہ پڑھا گیا سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صحت شدہ کلو جی
پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک کلو جی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نگاہ کی کمزوری

مُعِیْنُ السَّلَامَةِ مَاءُ الْحَمِیْنِ الْقَصَابِ الْغِلَامِ
المُورِثِ — صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی
پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے ہنڈ منہ پی لیں اور

باقی پانی کو میدے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی
جب گرم ہو جائے تو پانی اس گٹھ لپیاری میں ڈال دیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں
اس طرح پہلا پانی آنکھ کو دھوئیں اور پھر دوسرا آنکھ کو یہ عمل تیس دن کرنا ہے
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کا زسنک

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آ جاتی ہے اور نظر اس جھلی میں
دب جاتی ہے۔ وہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز
ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھلی
بنکر آنکھ کے اوپر پردہ بن جاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں
ڈسٹنڈ واٹر یا گھریں پکا یا ہوا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ ہاتھ دھو کر اور کلی کر کے تین
مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَبِيْمُ وَلَا اِلهَ اِلَّا اللّٰہُ یَا سَرِحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا
سَرِحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا سَرِحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ پڑھ کر ایک
چھونک پانی پر ماریں اور دوسری چھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کٹیں
یعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (x) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ
پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کٹیں۔ اسی طرح
تیسری مرتبہ بھی یہی عمل دھرائیں۔ یہ پانی دو دو اونس ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔
اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے

علاج میں مدت درکار ہے مگر بفضل تعالیٰ کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے گوشے میں پٹھنی کی شکل کا دانہ جو رسا دیتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک وال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو غریبوں کے گناہ سے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چمکنا ہوتا ہے۔ جسم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈال کر ایک مرتبہ اللہ تبارک و تعالیٰ والہ آمین پڑھ کر دم کر دیں اور چٹکی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلاخی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھیدنگا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو اس کی آنکھیں بند کر دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھیدنگل ہے اندھیرے میں لگی ہوئی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض خوش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس روز تک بندھی رہے۔ پٹی میل ہونے پر اندھیرے میں بدلیں پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی پستل درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھیدنگا پن کلیتہاً ختم ہو جاتا ہے۔

الموں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا

یہ مرض برداشت کے پیش میں پانی بھر جائے سے لاحق ہوتا ہے اس کے لئے دوا اور ذمہ ہے۔

دو گنی سرخ ایک چٹانک اور چینی ایک چٹانک۔ دونوں کو صفات اولیٰ دستہ میں ہار یک سفوف کر لیا جائے۔ چھ ماہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم میں روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا نیکو نیل سفید چینی کی تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پیئیں۔ پلیٹ گھسنے کا طریقہ یہ ہے۔ پاک صاف سفید چینی یا جوڑ کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ یا حقیقتاً پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں تیسری بار یا شافی پڑھ کر پلیٹوں پر دم کریں۔ اور زعفران کو حرق گلاب میں حل کر کے یا لندہ کار گلابی گھونکر اس روشنائی سے پلیٹوں کے اوپر مندرجہ بالا عبارت لکھی جائے۔

امداد غیبی

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اِيْلَ يَا اِيْلِيَا يَا اَللهُ
يَا فَتْحُ يَا فَتْحُ يَا فَتْحُ
يَا حَبْرَايِلَ يَا مِيكَائِيْلَ يَا مَهْلَايِيْلَ

آدمی رات گزرتے کے بعد با وضو میلے پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ پڑھیں اور صحت
سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس
روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد فیضی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ
کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخاره

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت ہے۔ استخارہ
در اصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

افْتَحْ أَفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ
۱۱ مرتبہ۔ درود بخیر صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و سلم
ازل آخرا ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد
دائیں کر دت لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی تہلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے
وقت جو بات معلوم کرتی ہوئے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین
یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف
ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

شاہ کی نماز کے بعد ازل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین
سورۃ الملک القدر و من الملک القدر و من الملک القدر و من پڑھ کر
لکھنا و لکھنا یہ مانتے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آئے تک
ہماری رگ ناپا چھو

الرجی (ALLERGY)

مات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ چھو
کر رکھیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے اس
ٹکڑے پر سیاتہ مارکشی سے

يَا مَهْلَايِيْلَ
يَا شَمْتَايِيْلَ
يَا مِيكَائِيْلَ
يَا حَبْرَايِيْلَ

اشیاء کا مری سے ٹکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر گلے میں پہننے یا بازو پر
باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تیکر کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا
ضروری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔
الرجی ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آدمی

ہو اسے کسی دوائے خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الگ ہو جاتا ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو سب کے لئے ہی علاج ہے۔

اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر، پیچہم صدات یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا حَتِّی قَبْلَ کُلِّ شَئٍ یَا حَتِّی یَا حَتِّی یَعْدُ کُلِّ شَئٍ
تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس حل کو کالڈ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔

اپنی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت تھار منہ پانی کے شربت پر دم کر کے پئیں۔

لوہ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اختلاجِ قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کالڈ پر موٹے ستلہ سے برت خوشنڈا اللہ لکھیں

اللہ اس کا فائدہ کسی گتے پر چکادیں۔ رات کو سوتے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نلکا دے ہم اللہ پر نظر جمائیں اور انھیں اندک اندک باغداد کریں کہ ان کا دل رہا رہش کی طرح ہمارے دل پر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً اس وقت تک کہ انھیں کہہ دیں اور بات کے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اللہ کا کام چلے گا۔ ہر ایک کا لطف اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو رہا ہے گی۔

اگزیمیا (ECZEMA)

ایک جڑ سے اور مضبوط کالڈ پر موٹے ستلہ سے
فی قوٰج سراج ترہا فیشیہ لکھ کر جسم کے جس حصہ پر اگزیمیا ہو اس پر کالڈ ملیں۔ جب کالڈ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چند روز تک صبح، سرخ مرچ، گرم سال اور کسی قسم کے گوشت کی بوتلی دکھائیں گوشت میں انڈا اور بھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْسَلَامِیْلَ فِی مَرْجِعِ الْبَحْرِ مِیْنِ یَا اللّٰهُ
تین پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چائیں۔

ہیں۔ غذا کا تین کسی حکیم یا ڈاکٹر سے مشورہ سے کریں۔

آنسوؤں کی دق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِیْ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ
 سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کر کے
 نہاد منہ فوتے دن تک پیئیں۔

آنسوؤں میں خشکی

قَبْتُ یَدَیْ اِیَّیْ لَهَبٍ وَ قَبْتُ نَآءَ غَنٰی عَنْهُ مَالُهُ وَ اَلَسْتُ
 مَسْیُئِلًا فَاَمَّا اِذَا تَلَهَبْتُ وَ اَمْرًا تَهُ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
 چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے
 کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔
 چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت
 کی جڑ میں ڈال دیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔
 علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیاجئے۔

آنت اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَ قَعَدَ تَرَجَّاجُکُمْ پڑھ کر

پانی۔ اس سے دن بھر اس مرض میں نگوٹ
 کام لیا جائے۔

استسقی

جلد حر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آیا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلمینتی میں
 سولہ سرخ لکے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہ علاج ہے لیکن کچھ حصہ کے
 بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے۔ یہ کوئی مستقل علاج نہیں
 ہے۔ اس فقرے استسقی کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و
 کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک کافذی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 وَ اِثْمُهَا اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهَا لَمْ یَحْکَمْ بِطَوْرِ نَفِیْتٍ بَلْ کَرِهَتْ رَاٰتُ کُو
 سولے وقت یا دن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر پیت لیٹ جائے۔
 انھیں بند کر لے اور دونوں ہاتھ سر پر رکھے۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عمل کی عادت
 پڑے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی زمین پر گر رہا ہے۔ زمین میں
 جذب (FARTH) ہو رہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہئے
 جب تک مرض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے۔

اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن، بیزاری، دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تھکان، غیند کی انتظام، مضمر، مستقل خراب رہنا، فضا اور ماحول کا گندہ بخوت اور دہشت، روحانی اتھار سے بخلت، قناعت کا نہ ہونا، شک، دوسرے اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور سچے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صبح طرز بن کر سہ کر آدمی وظیفہ اخذ کر پورا کرنے کے بعد تیرا اللہ تعالیٰ کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ الرضا عت عمنانویل پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہلنے پر آمادہ۔

اعضاء کا متجدد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَمِیْمٌ فَتَرْقُ الْحَتَامُ



کلنے کے در در رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں اس

۱۔ شنائی سے مندرجہ بالا تھوڑے ٹیپٹ پر کلک کرنا، تیسرے پہر اور رات کو پانی سے دھو کر پائیں۔ یہی تھوڑا سی رنگ سے چکنے اور مٹنے ایک ہفتہ کا فائدہ پر فائدہ کرنا اثرہ حضور پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق سلیس۔ غذا میں سرور اور بادی چیزوں اور ملک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا تاسرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ ضروری ہے کہ بچے ذاتی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں اس آدھ حصہ ماں باپ کی طرز بن کر اور گھر کے ماحول سے جتنا ہے اور آدھ حصہ باپ کے ماحول سے لے کر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ حالت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست و گریباں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے طائر شروع کر دیتے ہیں۔ یہ کہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر چشم پوشی اختیار کرتے ہیں نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلمی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ بیجا لالچ یا یا پست بے بات سختی بھی بچوں کو باقی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرز عمل میں تبدیلی کے ساتھ تاسرمان اولاد کے لئے اگر یہ حل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرما کر رہے ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گھر کا تیند سوجائے، سر ہانے گھر سے ہرگز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ قَوْلُ آبَائِي خَيْرٌ ۚ فِي كَوْنِ تَحْفُوظِ ۝

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ جمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

احساس کمتری قوتِ ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوتِ ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرزِ فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان غیلوں سے ہے جو زندگی میں کام کرنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں اور جذباتِ آدمی کی قوتِ ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادے کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں فلاح واقع ہو جاتا ہے۔ اس غلط ادراک ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور اہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت باوجود ہے۔ باوجود رہتے ہیں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و برائیاں جس راہِ راجح کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زبرد پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر وہاں دھوکہ دیا جائے۔

اداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ مدارِنجیبہ۔ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل نا کامیائیاں آدمی کو ڈرا کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر ایسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت حال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر بعض کے لئے میدیہ بنادیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہو جاتی ہے۔

△۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵

لا فخر فیہ نقیض لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تہذیب لکھنے کے بعد ایک مرتبہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جَلَّ لَهُ يَابِدِيْنِجِ الْعَقَبَاتِ بِالنَّيْرِ
يَابِدِيْنِجِ ثَرْجُومِ كِيَا بَانِجِ اوردوم کہتے وقت یہ تصور کیا جائے کہ تہذیب لکھ
اور در بعض دواؤں حرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دمی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔
 بخار مارتے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 بیری کی کٹڑی یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر سفید دمی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ باری
 چاہے ایک دن کی ہو دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے
 گلے سے نکال کر جلادیں۔

ثامیقاٹہ۔ موتی جھره۔ میعاد بخار۔ خسرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 يَا شَاقِي يَا شَاقِي
 مَرِيْدُ الْقُبُوْرِ قُدُّوْسُ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھونک کر روشنی بنالیں اور اس نقش کو
 پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیبل
 اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ آگے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر
 اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی اسی عمل دہرائیں۔ دعا اور قناتین دن تک
 ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

ام البصیان (سوکھا)

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ ریاہ دینا۔ چسپنج حج کر دینا۔ لڑنا۔ خود
 کو یا د سروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی
 بیماری یا کمزوری۔ صبح نشتر و نماز ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر
 کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ
 سب ام البصیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ

لکھ کر موم جامہ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گھمے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوہان کی دھوئی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونہ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 یَا فَتَّاحُ الْمُہِیْمِ السَّعِیْرِ
 یَا شَافِی یَا شَافِی یَا شَافِی
 الْحَقِّی الْقَیُّوْمُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین دقت پلائیں۔ امتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونہ کا اثر پوری طرح ناکل ہو جائے۔

کان کا درد —————

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تین مرتبہ پڑھ کر ایک مچھ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی —————

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 قُصْ قُصْ قُصْ
 مَا نَعَاتُ الْمَلَامَ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھ کر صبح شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا —————

بعض حالات میں بچے کافی عرصہ تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر پلنے کی طرف بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت اَللّٰھُمَّ یٰوَسِیُّوْنَ یَا اَغْنِیْبْ تک اکیس روز پڑھیں۔

مٹی کھانا —————

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹی کھاتے ہیں۔ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 فَتْرِدْہُمْ مَّسَوِّجْ

پڑھ کر دودھ پر دم کر کے بچے کو پلائیں۔ جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں۔ گیارہ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے ہے۔

خمد کرتا

بچوں کی خمد ختم کرنے کے لئے اُمّ القبیان کا تعویذ کاغذ پر لکھ کر
بچے کے گلے میں ڈالیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچڑے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے
رہتے ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ
(پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تھار منہ پائیں۔ مریض یہ عمل خود
بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت دو دفعہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک
دفعہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک لیں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ
میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلرَّیْلُکَ اَیَّاتُ الْکِتَابِ وَالْمُحِیْمِ
ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ تیار کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بچوں کو
جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں ان سے بچے محفوظ رہے گا۔

نظر لگتا

جو بچہ ملنا، اللہ تبارک و تعالیٰ، ہنس مکھ یا زمین ہوتے ہیں ان کو اکثر
بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویا بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آتی ہے
کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا
ہے۔ بکھڑی ہو جاتا ہے۔ روز بروز بچہ خراش اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔
نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ
(پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک لیں۔ نظر کا اثر ناکل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو روتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھوٹے پر
اَلَّذِیْ سَقٰی قَسْوٰنِیْ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی
ایک بار پڑھ کر پھیپھڑوں پر اور دائرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں۔
صبح نئی روئی کے پھوٹے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۳۳ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ
عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

بہہ سہرا گونگا ہوتا

بچہ اگر پیدائشی گونگیا بہہ ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاحق ہو گیا، ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہلنے کے دُش یا بیدی جانب کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کھینچ لیں پڑھیں، پڑھنے میں ہر حرف الگ الگ پڑھا جائے۔

علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ یہ امر مجبوری اگر بچہ میں نافہ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ نافہ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو نافہ کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

بروقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو مصیبتی نظام بنتی ہیں، منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈر آنے خواب زیادہ لگتا ہے۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈر آنے خواب نظر آنا بند ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے چلتے پھرتے، رشتے بیٹھے، دمنور اور بخیر تو اَلشَّاءُ لَفَیْضَةٌ ورو کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اِیْمُوْا فِیْل

۵	۴	۲
۱۳	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

برک یا مصلے کاغذ پر لکھ کر پتھر یا بیل کے نیچے اپنی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ وہاں گھرا جائے پرتو بید کو بہتے پانی میں ڈال دیں اور سو پانچ روپے خیرات کر دیں۔

بھوک نہ لگنا

تین روز تک بسم اللہ شریعت کے ساتھ بارہ مرتبہ یا اِیْمُوْا پڑھ کر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظ کمزور ہونا

نہر کی غلاز کے بعد تین مرتبہ سَبَّحْ سَبَّحْ وَلَا تَقْصِرْ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس روز تک پیئیں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سر ہلنے بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُشَدِّدٍ كَيْفٍ
اُتھی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی بات ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک ہاشت کے قاصدے
— التَّوَدُّ إِلَيْكَ الْكِتَابُ لَا تَرِيْبُ فِيْهِ هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْْبِ — پڑھ کر جائے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات

بری عادتیں (مثلاً چوری کرنا، جوا کھیلنا، لاش کرنا، لوگوں کو غصہ خواہ
پریشان کرنا، بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) پھڑالے کے لئے جب مریض
سو جائے تو کوئی صاحب تین نشت کے قاصدے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ
قُلْ هُوَ اللَّهُ شَرِيفٌ كَيْسٌ رَوْدُ تَمَكْ پڑھیں۔ (قل ہوا اللہ شریف کیس روتہ تہمک پڑھیں)

بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن، دماغی امراض

مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر غلیظہ (شئی) بنائیں اور اس کو روئی میں
پیٹ کر مریض کی چادر پائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملے

یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

بال بلڈ پریشر کے لئے یہ تھوڑا سبز رنگ سے لکھیں۔
لو بلڈ پریشر کے لئے یہ تھوڑا سرخ رنگ سے لکھیں۔
نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تھوڑا زرد رنگ سے لکھیں۔
دوسرے دماغی امراض میں یہ تھوڑا نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: مگر سبز سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا
کافی ہے۔ صحت شرط یہ ہے کہ رنگ کھالے میں استعمال ہوئے والے ہوں۔
علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ پالیس روز ہے۔ غلیظہ چاہے روز
ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر لکھ لیں۔ غلیظہ بلالے کے لئے مٹی کے دیئے
میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے (پڑے ناپاک ہر نام) نجات پالنے کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

م م م م م

ق ق ق ق ق

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

سوتے سے پہلے بستر میں چپت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر چھونک
مادیں یہ عمل ایکس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کالی، بستی اور جوتوں میں

درد۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

رات کو سوتے سے پہلے ان تیس مرتبہ پڑھ کر آدمی پانی نیم گرم پانی پر دم کر کے
لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے
لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پلٹیوں پر زعفران اور حرق گلاب سے
تَعْرِادُ ذَنْهُ اسْفَلَتْ سَافِلِينَ لَعَنُوكَ

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی
سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشا اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیرے کا لاشا شامل ہے کسی نہ ہرئی
دوا کاری ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

چمن کی لپٹ پر تیز دو ٹک سے ٹکڑ کر بار بار دھو کر پلائیں۔ یہاں تک کہ زہر کا

بزرگم ہو جائے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جراثی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پکے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد تک جاتے ہیں اور کچھ حصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عمر نا پختل ملاست خشکی ہوتی ہے۔ یہ خشکی ملاوٹ قضاؤں کے استعمال، تیز خوشبو دار غیر خالص تیل، سرد صوفے میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

الْكَبَرِيُّ وَالْعَاصِلُ وَالْمَقَانِثُ الْغَامِرُ

سو مرتبہ پڑھ کر تین پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح بر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سرد صوفیوں میں غسل کی حدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

مشکل بنانا کہ بعد اکتالیس برس

لَسَوْفَ تَسْمَعُ مَقْنَوَاتٍ وَالْأَرْضُ مِنْ كُنُوزِ اسْتَوَى

عَلَى الْعَدُوِّ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پچھلے کا ضروری ہے۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزل کان کی طرف مستقار حواس سے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی ہر اس بات کو اتنا نہیں سنا جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ قیوم میں آدمی کم سنے لگتا ہے۔ بہت کم سن ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے اس کے لئے — تَسْمَعُ الْمَرَامُ — رات کو سوتے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر توبہ کی شکل میں حوریں لگے میں پھریں اور مرد با زبیر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّتِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
الَّتِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور تمام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں اور سورج مریخ تقابلی استعمال نہ کریں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پرال پر ایک مرتبہ لَا تَأْخُذْهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے مقلق میں ڈال دیں اور اسی پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوڑوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو
اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَاَكِيدُ كَيْدًا ۝
تو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک لاکھ دو سو استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آنے والی بڑائی جھگڑا سے ہوتے رہتے ہیں۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ ماں باپ سے ٹوٹنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ نسخہ مان یا در رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خسر ہی کرنے والوں کو ناپسند کر کے کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ غرض اخلاق اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔ ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا رد مافی مافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب م م ا ل ا ہ

ا ل و ا س ع ج

ل ج ل ا ل ہ

منہ بہہ لاتش سفید چکر یا کسی نوی کتھ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار
میں چھوٹی کیلوں سے لار دیں۔ تو یہ لالے سے پہلے سب استطاعت پہوں
کو منجانی تقسیم کر دیں۔

بذخمتی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا وَدُّدُ یَا وَدُّدُ یَا وَدُّدُ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَّحْبُبُوْنَهُمْ لَکُمُ اللّٰهُ
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ

جس کے بعد ایک تو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں ان ہاتھ تین بار چرو
پہ پھیر لیں۔

یہ عمل ایکس روز چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے
ملوت ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر وہ طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض
زیادہ مٹھے رہنے، دائمی قبض بہت زیادہ منلا دانہ انہیں کھانے یا شرب

پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ
بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑا جائے ہے اور طہارت کرتے وقت
زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے

مَا اِنِّیْ قَبِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح
بادی بواسیر میں فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین
ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چب رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ
اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ نشتے چہین ملتا ہے
نہ بیٹھے اور نہ اسے کھانا ہوا ہوتا رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔

مریض کو اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھ کر انگشت شہادت
پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائے گی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَ الْبَیْعِیْنِ یَا مَعْرُوْفُ الْمَنَّانِ وَالْحَلِیْمِ

ایک عرصہ تک ٹیڑوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت چھین اس مرض میں
پھیل، انڈا اور دی سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

لاخترہ — ① ② ③ ④ ⑤ ⑥ ⑦ ⑧ ⑨ ⑩ ⑪ ⑫ ⑬ ⑭ ⑮ ⑯ ⑰ ⑱ ⑲ ⑳ ㉑ ㉒ ㉓ ㉔ ㉕ ㉖ ㉗ ㉘ ㉙ ㉚ ㉛ ㉜ ㉝ ㉞ ㉟ ㊱ ㊲ ㊳ ㊴ ㊵ ㊶ ㊷ ㊸ ㊹ ㊺ ㊻ ㊼ ㊽ ㊾ ㊿

لکھ کر ٹیڑوں میں ڈالیں۔ اگر بیماری دو برس کی شکل میں ہو تو ایک
توبہ دھو کر پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ
اللہ لا الہ الا هو اَلْحَى الْقَیُّوْمُ — صبح، شام اور رات پانی
پر دم کر کے پلائیں، چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیمپش

پیمپش سلوہ ہو یا ٹوٹی دونوں صورتوں میں اس کی دوا آنتوں میں
خراش ہوتی ہے۔ اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں
تیر سالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔ پرانی پیمپش
کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ
ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ، مونگ کی دال، کچھڑی جس میں دال دو
حصہ اور چاول ایک حصہ ہوا استعمال کرنا چاہیے۔ بکری کے گوشت کے شوربے
میں جس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھل کر کھائیں۔ علاج
یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

صبح نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پینے
دم کیا ہو پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا نہ ہے۔

پسلیوں میں درد

پسلی، سینہ کے باہر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص باوجود ہر
دھکی جگہ سات مرتبہ اٹھت شہادت سے یا اللہ لکھ دے اور اس عمل کو
دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ ذات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانستوں کے امراض کا تعلق براہ
راست معدے سے ہوتا ہے۔ معدے کا نظام اگر صحیح رہے اور دانستوں کی صفائی کا
پورا اہتمام کیا جائے تو دانستوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں سوزخوں کے اندر طوبت جمع ہو کر شرجاتی ہے اور پھر یہ طبیعت
پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامراد مرض ہے شکل سے
پیچھا چھوڑنا ہے۔ معدے کی درستگی اور دانستوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ
صبح سویرے نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پرانی آجلی قبہ منشی
ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چاہتے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ طب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اپنی طرح چبا کر
تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک
ایک پتے لے کر تین پتے چبائیں۔ اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز
کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سوتے سے پہلے اور صبح اٹھنے
کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کس ڈوری یا فیتے سے
ٹاپا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصل
حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو بدل کر
اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے سٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا بیر تیل اپنے سامنے تھکوائیں۔ اس پر

کُلُّ شَيْءٍ يَزِيحُ إِلَى أَصْلِهِ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں یعنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک دیں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چسپاں کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔

پتی اچھلنا

پانی میں کھوسے کا پیر یا اپنی گھول کر گیارہ مرتبہ گُن فیتھ کوکھ پڑھ کر دم کریں اور مرغین کو دن میں تین بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

پھنسی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے بعد روزانہ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئیں اور ۱۰۰ کے بغیر پھی پھیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹ پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

چھپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ ہزار پھوڑوں سے نہات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پیئیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجہ سے بہت ہی شکاروں یا شکر کی پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم پیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز نہ کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْمَخَالِیْقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

۱۰۰ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورت غروب ہونے کے فوراً بعد

گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمْلِکَ الْقُدْرَةَ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

تین کے وقت غلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یا ایل یا ایلیا یا اللہ پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں۔ تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا سوتے میں پیشاب کرنا اور

منشانہ کی کمزوری

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ء
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

منشانہ بالا نقش کھلے کے زرد رنگ سے کسی بوی کافور پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور لمپیٹوں پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پٹیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر ملائیں۔

سونک، آشک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حَفِیْظُ یا حَفِیْظُ یا حَفِیْظُ

یا وَدُّدُ یا وَدُّدُ یا وَدُّدُ

یا مَبِیْذُ یا مَبِیْذُ یا مَبِیْذُ

یا مَبِیْذُ الْمَصْبِیْثِ بِالْمَتَّیْرِ یا مَبِیْذُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر لیں۔

تبادلہ کی فسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو کوئی مقصود ہو تو اس کے لئے عشا کی نماز کے بعد انیس روز تک انیس مرتبہ تَبَّتْ يَدَايَیْ لَهَا وَتَبَّتْ اُپدی سورۃ پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ کرنا مقصود ہو تو عشا کے بعد اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر پانیس روز دعا کریں کسی مجبوری سے نافذ ہو جائے تو دن شکر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کر لے اور لوگوں میں باعزت اور مغرور ہونے کے لئے مشہور کی تار انگلی اور غصہ ختم کرنے

کے لئے یا بد مزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے دھوکہ کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

پڑھ کر مقصود علیہ لا تقصود کر کے پچونک بار دیں اور دعا کر کے سو جائیں، محل کی مدت چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے، خواتین نافذ کے دن شکر کے بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی قالم یا سنت گیر حاکم کے دل میں غری اور محبت پیدا کرنا ہو تو کھدیجی صلات یا عین صلا اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چوٹی انگلی بند کر لیں ۵ پڑھ کر برابر والی انگلی بند کر لیں، "ی" پڑھ کر بڑی انگلی بند کر لیں، "ع" پڑھ کر انگشت شہادت بند کر لیں اور "ص" پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھ کر مٹھی بند کر لیں اور جب حاکم کے سامنے پیش ہو جائیں کھول دیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخیص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مریض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائے گی۔

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر مثال کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔ کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک علامات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر قہقہہ قطاراً اُفتل فرما کر مریض کے گھر میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور نہ اسی راکھ لکڑی کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھیں، انگلی پر پھونک دیں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (x) کا نشان بنادیں۔

تشخ اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا سَحٰی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا سَحٰی بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یا سَحٰی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا سَحٰی بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یا سَحٰی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا سَحٰی بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اڑ جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہوتا ہے

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردی کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دیکھتے کوٹے جب بچتے ہیں تو ان پر راکھ جمن شروع ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے یہی راکھ کا پھول ہے) انگشت شہادت کے پہلے پیر سے پیر لگائیں ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (x) بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

نی بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلزَّیْلَةُ اَیَّامُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ
اَلتَّرْحِیْمُ اَلتَّرْحِیْمُ اَلتَّرْحِیْمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوے دن تک پلائیں۔ نی بی کے علاج میں رچھن علاج بھی بہت زیادہ موثر اور سائنڈ ہند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آتی ہے کہ خیلی شعاع کے تیل سے لگے ہوئے اور ناقابل علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی

ہے کتاب رنگ و روشنی سے علاج میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا وَالْكَلَمَاتُ رَقی

ایک کاغذ پر لکھ کر تنوید پڑھ لیا جائے جو تین گانے میں نہیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تھارہ پیسے جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر درم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

زمین کے وہ غلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں مناسب برقرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے، اس کے لئے چاہیے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جسریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا شافی یا شافی یا شافی

یا کافی یا کافی یا کافی

یا ودود یا ودود یا ودود

یا رحیم یا رحیم یا رحیم

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ میں لکھ کر ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں تاہیں اور گرم اشیا سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ قُتْرَةٍ زَذَقَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صفت لکڑی پر جس میں بد بو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں

سوراخ کر کے دودی سے بکری گاسٹیا جینس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ
دودھ کی نسر ادا ہوجائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہوجاتی ہے کہ عورت یا مرد کے
اندر جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے
کے لئے ایک لافند پر **الْقَيْتَا الْقَيْتَا** لکھ کر عورتیں چوٹی میں اور مرد بارود
پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

دھنوک کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُ كُوِّرَ السَّمُوْتِ وَالْاَرْضِ ۝
لَا تَاْخُذْهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پانی میں چالیس روز تک برقرار
رکھیں۔

جادو کا تور

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال دوسرے سے زیادہ کوئی اہمیت
نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن
پاک سے ثابت ہے۔ لی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہوا اور کوئی جاننے
والا اس کی تصدیق بھی کر سکے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔
صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قل أعوذ
بِرَبِّ الْعَلَقِ پڑھتے پڑھتے مندر دریا یا ندی پار کر لے۔ دوران سفر
بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کر لے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رخ
منہ کر کے کڑوں مٹی جلے اور آگشت شہادت سے **هَامَانُ**۔ **هَارُوتُ**
هَارُوتُ لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ نکھٹے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سوچ
نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمند یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے
پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنت کے لئے حضرات

اگر مریض کی صبح تسخیم نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنت یا
آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو مٹانے بڑا کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ
الْعَمَّارِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

نبات سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔
دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ میں اور مریض دونوں عرشِ معلیٰ کے نیچے ہیں۔
اگر مریض پر جنابت کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا یہ تصدیق ہونے کے
بعد کہ مریض پر جنابت کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **يَا حَفِيظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔
مریض اپنی اصل حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پیمپیگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کسی طرح حل نہیں ہوتا تو
انسان کے اوپر عبودِ طاری ہو جاتا ہے اس عبود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست
اور قوتِ ارادی مغلوب ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔
کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا
ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب
بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے پابندی کی انگلی پر نوخلانہ
بنا کر ان کے اندر نوکات ہند سرگندہ کرالیا جائے اور یہ انگلی سیدہ بائق کی چھوٹی
انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔ انشاء اللہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ يَا حَفِيظُ
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

کافذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روٹی کے بیج میں رکھ دیں جس سے چوری
کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُونَ
کافذ پر لکھ کر کس دہنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ ربا دیں جہاں پتھر پلے جلے نہیں

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے ہلے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس
کی وجہ سے ٹیس یا درد ہو یا دم آگیا ہو اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کافذ پر لکھ کر توبہ کو چوٹ کی جگہ یا مٹا کر صاف
پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے موزوری

جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا نیلا دھاگہ ملت مرتبہ تاپیں اور اس کو اتنا پھونکا لیں کہ گلے میں ڈھلا جائے۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبَايَ الْاَمْرِ سَرَّيْكُمْ اَتَكْتَدِبْنَ ۝

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گڑھ دیں۔ اس طرح اکسین گڑھیں لگائیں اور یہ گندھا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا یابی کے بعد گندھا اتار کر نہر دیا یا مندر میں بہا دیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَاَوَّلُ الْفَلَوْدَاتِ الْكَلَامُ

ن	م	ن	م	ن	م
۵	و	۵	و	۵	و

مددہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے نل ایکسپ سفید آرٹ پیر کے اوپر خوشخط لکھ کر فریم کرا لیا جائے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین چار منٹ کے فاصلہ سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ يٰبَشْرٰی هٰذَا غُلُوْدٌ وَّاَسْرُوْهُ بِضَاعًا

پڑھ کر ایک گالے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں۔ منہ دھونے کے بعد دونوں گالے تھپ تھپائیں تو یہ یا کڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سوجائیں۔ البتہ پانی کیاری یا گیلے میں ڈالیں تاکہ بے حس نہ ہوں۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور نہ یا دہ سے زیادہ نوٹس دل ہے۔ خواتین نافہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبسِ ریاح

نظامِ ہضم کی خسرابی۔ مددہ کی خشکی، یبوست اور قہقہ کی وجہ سے بے شمار ریاضی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ دریا کی امراض میں ایک مرض حبسِ ریاح بھی ہے۔ اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے گرد جمع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی جائے تو آدھاسی کا سرد رویا سائی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کا رخ ہاتھوں کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں درد اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔ اگر مددہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو مددہ میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چینکین بکثرت آتی ہیں۔ آنٹوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

بروقت اور صبح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
 غذا میں رد و بدل اور پیپسین کے ساتھ جس ریح، سنگ رنی، قویج
 کالور، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جلا امراض معدہ اور آنتوں کے
 لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک دلائی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں
 اور اس میں مضبوط کانک لگا دیں۔ پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی
 کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
 سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو شام کے وقت شیشی اٹھالیں۔ اس پانی
 میں درد کانک گھول کر روشنائی بنائیں اور اس روشنائی سے سفید مینی کی
 تین مدد پلیٹوں پر الگ الگ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءٌ	مَآءٌ	مَآءٌ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءٌ	مَآءٌ	مَآءٌ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءٌ	مَآءٌ	مَآءٌ

جس ہشت سے پندرہ منٹ پہلے دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل
 ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے
 لبرک انا ناز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اول آغز گیارہ گیارہ مرتبہ
 دعوہ شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَضَیْقِیْ اللّٰهُ وَفَتْحٌ قَوِیْبِیْ

تو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک لیں۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ
 رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت
 میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص
 دشمن کہتا ہے۔

حسب و نحوہ شادی کے لئے

تعمید لکھنے کا طریقہ : مندرجہ ذیل نقش کے اوپر یا ایک کاغذ رکھ کر خالے
 بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپریم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح
 کریں کہ پہلے وہ چار خالے لکھیں جس پر نمبر (۱) لگا گیا ہے پھر نمبر (۲) کی خانہ پری
 کریں اسی طرح ترتیب سے ساتوں خالے لکھیں اس کے نیچے محب (یعنی جو شادی

کرنایا ہے۔ کائنات اور اس نام کے بعد الحُب لکھ کر بوسہ دین میں سے
شاوی کرنا مقصود ہے کائنات لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
(۱)	كُلٌّ	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ
(۴)	الْقَدُّ	لَوْ	يَلِدُ	وَلَمْ
(۶)	لَهُ	كُلُّوْا	أَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اللّٰهُ	الْقَدُّ	لَوْ	يَلِدُ
(۸)	كُلُّوْا	أَحَدٌ		

..... الْحُب

یہ تمویذ عجب اپنے تئیکر کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو
دو پتھر مل کے دھیان اس تمویذ کو دباویں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہیئے۔
پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دوسرے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین
پر رکھیں کسی تنوے، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف بائز مقصد کے لئے
کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دوران سفر

سفر یہ جانے سے پہلے گھرایا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد
يَا حَفِیْظُ يَا دَاوُدُودُ يَا زَحِیْمُ يَا مُرِیْدُ يَا حَفِیْظُ
يَا دَاوُدُودُ يَا دَاوُدُودُ يَا اللّٰهُ يَا حَفِیْظُ

پڑھ کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے پھونک سارویں۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر برکات
اور نجاتی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر میں امدادیں حاصل ہوں گی۔

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے

میں ہمارے دھویا مل کر کے رَبِّ کَیْتُوْرُوْا لَا تَقْسِرُوْنِ مرتبہ پڑھیں
ادنیٰ پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک برقرار رکھنا چاہئے اگر کسی
دور سے ملے ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (ANAEIMIA) انیمیا

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ
يَا حَقُّ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَقُّ بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ
پڑھ کر پانی چمکے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پسند اس پر دم کر کے پیں۔
جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوسے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھکر صبح تکلف سے بیشتر ایک ملائی پانی یا شکر پر دم کریں اور مریض کو پیچھے کے لئے مریض پانی دیں۔ اگر مریض خود مل کرنے کے مل میں ہو تو یہی آیت صبح سویرے امداد کو سولے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے فی مانی توازن بگڑ جاتا ہے اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں کوئی الجھن برپا شکر کا مرض ہو دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پینے لگے گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر دم کر کے پیئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو پھر اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرقِ گلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر جمع نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سر کے اوپر شدید جوش ٹکبانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے کوئی صدمہ پہنچے یا دورانِ خون دماغ کو جھٹکا گئے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ دہر کی اولن یا کبریٰ اور دہر کی کمال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ اس دھواں سے دماغ کے وہ غلے سمال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہو رہا ہے۔ علاج میں بہت دیر اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بنتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور زردی نہیں (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیے۔ علاج کے لئے کسی موی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرقِ گلاب سے

الرَّحْمٰتُ هَمَّتْ اَنْ يُّنِيلَ

۰ ۸ ۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈال دیں۔ یہ شہد ایک ایک چوتھین مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ، دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر دلغ اور دھتے چاہیے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں میں صاب
کے لئے صبح سویرے جلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے
بعد ایک ایک ہزار بار یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر
پھیر لیں۔ ساتھ ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر
اس پر دم کر لیا کریں۔

دوایا انجکشن کاری لیکشن (REACTION)

کئی تیز یا زہریلا ہوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے اس سے مریض کے جسم پر دوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی اُچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جانے کے تو مریض داغ کے اندر چھین اور بدن میں قطع محسوس کرتا ہے۔ دعا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔

فوڈ پوائزنگ (FOOD POISONING) یا کسی زہریلے کھانے یا پینے کے باعث، بخیر، شہد کی مکئی وغیرہ کے کاٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو لیک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَسُبِّحُ اللهَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
يَا رَحِيمُ يَا اللهَ يَا مُرِيدُ يَا رَحِيمُ يَا اللهَ يَا مُرِيدُ
يَا رَحِيمُ يَا اللهَ يَا مُرِيدُ يَا مُدَبِّرُ الْعَالَمِينَ
يَا خَيْرُ يَا مُدَبِّرُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائیں اور چکنی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

وانت پینے کی عادت

سولنے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری گئی وجوہات کی بنا پر
ہوتی ہے اس میں ایک وجہ پیٹ میں کیچوسے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال یہ
کچھ بھی ہو مگر جب گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر اٹانے کی طرف کھڑے
ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب کھلیا
پڑھیں پڑھتے وقت لمبے میں ہر لفظ کا قائلہ برابر ہونا چاہیئے۔

د

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دار و مدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں۔ یہ روشنیاں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلیے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان رنگت اور روشنی سے علاج میں موجود ہے۔

درد اور ضیق النفس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بنا پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے مطلق چاہیے وہ پوری طرح خراب نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دوڑ کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً نقص پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر ڈالنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو درد کا نام دیا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ
یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ
یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ

جسینی کی پلیٹوں یا سولے کے پترے پر درد کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
احتیاط :- مریض کو صاف ہوا اور گرم وغیرہ سے پاک نغمات

رہنا چاہیے۔ مرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔
نیاہ سردی اور دیاہ گرمی بھی اس مرض کے لئے نامازگار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام
سَبَّابُ الْمَشْرِقِیْنِ وَ سَبَّابُ الْمَغْرِبِیْنِ
گیاہ گیان مرتبہ پڑھ کر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

حمر سے پہلے دانتوں کا لہنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا بھجنا، دانتوں میں کیڑا لگنا، دانتوں پر کالے دھتے پڑنا، دانتوں کا رنگ ہلکی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے وَالْجَدُّوْحُ نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھنٹہ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھنٹہ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یا ڈاڑھ میں درد

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چکل سے پکا کر چوڑ دیں اور

چٹکی پر

إِذَا تَرُفُزْتُ الْأَرْضُ مِنْ لَدُنَّكَ

چہ حکروم کریں۔

سفر میں درد

ایک سو فی صد مالیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَهْنِيْنَا يَا الْقَصِيْنَا فَاتُوبِرْهَانُ الْفَرْوَا

پڑھ کر ہر ایک باری اور گرو دعا دیں۔ یہ دعاں سر میں اس طرح باندھیں کہ گرو
کپڑے کے اوپر آجائے۔ اگر درویش پانا ہو تو یہ دعاں صبح سویرے باندھ کر رات کو
سوتے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھولیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک
یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ جنویا حاصل کرتے وقت دعاں کھول لینے میں کوئی
عسر و خسر نہیں ہے۔

شدید درد کہیں بھی ہو

وہ کسی عقلمند نہیں اور کسی وجہ سے ہو

إِذَا تَرُكْتِ الْأَرْضَ مِنْ نِزَالِ الْعَاهِ وَكَفَرَجْتِ

الْأَرْضُ رُضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایسی آواز سے جس کو مریض نہ سُن سکے، سات بار پڑھ کر صبح تا شام پڑھے
 گان میں پھونک ماریں۔

کان میں درو

بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند قطرے ڈالیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد —

گردن توڑ سہذا، ہڈی کے چھلکے کا بے جگہ ہونا یعنی مہروں کے درمیان
مکاد واقع ہو جانا، ریڑھ کی ہڈی یا اس میں بال ٹپ جانا یا ریڑھ کی ہڈی
کا تناسب بگڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے درمیان حرام منفر میں نقص پیدا ہو جانا،
ان سب کے لئے نیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تویذ لکھا جائے اور
موم باند کر کے نیلے دھالہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔

گدڑی اور کمر میں درد —————

ایسا درد جو کھول کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی کے سر پر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہوا درد کی لہری دیکھ نکلتی جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو شکست بنا کر مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹائیں۔ شست کے وقت کاغذ یا پستی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔

گردوں میں درد —————

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ن ق

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعِزَّ وَالْحُکْمَ وَالْجَبَلِیْنَ وَالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَالْحَقَّ وَالْحَقِیْقَہُ وَالْحَقِیْقَہُ وَالْحَقِیْقَہُ

گردہ کا درد یا می ہو یا پتھری کی وجہ سے ہر دونوں حالتوں میں کسی موی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈھری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تنوید گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلا بھی مفید ہے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر پیاسہ کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لکڑی کا درد) —————

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ ماسٹک ٹائٹ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں حم بھی آجاتا ہے۔ دوائی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پئیں یا شافق الاہنہ اُرْمَقِیْمَہُ اَسَدِیْدَہُ پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑھی میں درد —————

چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دھواور بلیرو نو و امنت حویہ و سیکو و اُرْمَجْلُکُوْا اِلَی الْکَعْبَیْنِ کا ورد کریں۔ درد ختم ہونے پر ورد بھی ختم کر دیں۔

آدھاسیسی کا درد —————

صبح سورج نکلنے سے پہلے مریض کو اگر دل اس طرح بٹھائی کی اس کا فتنہ مشرق کی طرف ہو۔ مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اٹھ سے حقہ پر اپنا سپیدھا باندھ رکھے جس طرف درد ہو اسے کوئی تابانہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا يَصُحِّحُونَ
بارہ سال تک کار کی یا لڑکے ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPHTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خود بین
سے بھی لگنے والے کیڑے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ
چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بوقت تدارک نہ کیا جائے تو
یہ کیڑے جمل کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم
گھٹ جاتا ہے۔ اس موزی مرض سے خلاصت حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار مریض کی نالی میں ڈالیں اور گلا ہلکاتے رہیں تاکہ
پانی مریض سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز میںیش یا پھیکا معلوم ہوتو
صبح سویرے طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ آئینہ یا تین دن ہی دل
میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ
میں پی لیں۔

ذیابیطس

شکر شیب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل
تجویز کا فدیہ پانی کی پیٹوں پر زعفران اور عرق بکلب سے لکھ کر تینوں وقت
کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ء
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

مشاس سے پرہیز فروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید
ہے۔ کالا چٹا (چمکوں سمیت) سپوا کر اس آٹے کی روٹی کھانا ذیابیطس میں خاص
طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا موقوف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ، اعصابی کشاکش یا اور کسی وجہ سے اگر ذہن موقوف
رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ
نہ دیتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں پر نوکے بند سے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دیکھتے ہوئے کونٹوں
پر ڈال کر دھوئی کی طرح سلائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا تقابل کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیئے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِذَا دَا إِلِكَلَامَتِ سَرِيحِي
پیش یا طشتری پر کھالے کے درون رگ کی روشنائی سے لکھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چھپ سے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مونی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يُحْسِبَانِ

لکھ کر ایک تعویذ لگے ہیں پہاڑوں اور ایک تعویذ صبح چار منہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ



(دھروں کے پنج میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ اس میں جگہ)

کاغذ یا پیش پر زرد رنگ یا زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پلائیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سَيِّدُنَا حُضُورِ عَلِيٍّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی زیارت قدر ہو

پیارے نبی شیعہ المذنبین رحمۃ اللعالمین سرکار دو عالم آقائے دو جہان سرور کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدر ہو حاصل کرنے کے لئے بعد نماز عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

يَا وَدُّدُ يَا بَدِیْعُ الصَّغَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

يَسْمِعُ اللّٰهُ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَفِیْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور کریں اور بات کہتے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ انکس مدد کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد پیشے چاول پکا کر بچوں کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوٹے دن ہے۔ اس عمل میں منگنی یا شادی ہو جائے تو بھی نوٹے دن پورے کرنا ضروری ہے جو تین نافہ کے دن شمار کیے جائیں پھر اگر

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے ہاتھ

محبت کا قیام خیر سمجھ رہی ہے جس کی بنا پر نسل انسانی کی بقا اور نشوونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والے نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے محبت پالنے کے لئے عشا کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

يَسْمِعُ اللّٰهُ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی فہم پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقام اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے با وضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قلّٰ ہُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورہ پڑھ کر بات کہنے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوٹے دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

برآدی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھرانوں میں عورتوں میں خفا اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا خفقہ ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔ بچانے بیوی کے شوہر پر عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریبان ہونا

کلی دونوں ہاتھ سے بچتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا کد رہ جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا مہم واقع ہو جاتا ہے اس کا تذکرک اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چپ سو کوہ راستے" بالظرف عمل اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْحَافِظِينَ الْغَيْظَ وَالْعَاقِبِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ہر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پئیں۔

(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو مسرت کر دیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر داغ کلام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شور کہتے ہیں اور

دوسرے داغ کلام لا شعور رکھا گیا ہے۔ شور لا شعور کی وہی ہوئی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بتاتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شور کمزور ہے تو وہ لا شعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام کرنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں شکلات کھانا ہوتا ہے۔ شور کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے ذرا کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید پیسٹ پر مندرجہ ذیل تہہ بیکھرک صبح نہار منہ تین مہینے تک پانی سے دھو کر پائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اَللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ (اللّٰهُ) يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اَللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا بَدِيعَ الْعَجَابِ يَا خَيْرَ بَادِئِغٍ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔

طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار سپروں سے پھیلتی ہے۔ پھر یہ سپرو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بیمار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے
مریض دو دن میں یا تیس روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہوتا ہے
تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا
ہے۔ کانوں میں جواواڑ پختی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ سواہر بھی وہ
اچھی طرح نہیں سنا۔ گلٹی زبان تر بظلوں یا پھپھو میں نکلتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر پھلتے ہیں
اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہی تک
کہ وہ پٹیوں اور بظلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرطوب غذا چمڑوں اور
بظلوں کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی
تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

ملکات یہ ہے :- (سورہ بقرہ آیت ۲۴۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَلَمَّا كَانَ يَمْغُرُ وَقِيْلُ لَكَ عَجْزٌ
يَا حَسَّانُ وَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِمَّا
أَيْتَمُّوْهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي مَا افْتَدَتْ بِهِ ۚ إِنَّكَ
حَدُّوْهُ اللَّهُ فَلَا تَعْتَدُوْهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گونٹ

مریض کو پائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے
گھنٹے میں دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے
میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارہویں گھنٹے میں۔ اگر افادہ معمولی ہو تو رات کو بھی یہ عمل
کریں اور دن کو بھی۔ افادہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں
تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے دھوے
اور خیالات آتے گتے ہیں جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی
ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے
نظر نہ آنے والا ایک متعفن بھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے
وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اس تکلیف و کیفیت سے
نجات پانے کے لئے کورسے یاد دلائے ہوئے کھد ریا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے
یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہوا اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی
ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔
(اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا چھین کر پندرہ منٹ تک ٹھہرائے اور
ٹھہرتے وقت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الدُّعَاءُ الرَّحِيمُ ۝

مَا لَيْتَ يُؤْمِرُ الذَّيْنِ ۝

پڑھتے رہتے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے کسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیتا۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک یہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشوونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہونے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان غلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی بے چینی، ایکس اور گھر کا ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز، غلط اور زیادہ دھاک کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمُّ الصَّبِيَّانِ ۔
اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے (والا تعویذ نہ درج ہے) کے چکنے کاغذ پر لکھ کر انکل ابتدائی درد میں ماں کو اپنے گلے میں بہن لینا چاہیے اور ہر عورت کو تمام کے وقت کپڑے کے خول سے نکلنے بغیر تعویذ کو زبان کی دھونی دینی چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنائے۔

اولاد نہ ہونا (باجبین)

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ عورت کے اندر ان تمام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جز ٹوٹے نہ ہوں اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور مستقر حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے نشانہ شدہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

تو مرتبہ
يَسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ
فَلَا تَسْكُنُ مِنْ عُلُقٍ ۝ حَقَّهٗ الرَّبُّ لَكَ اٰيٰتُ
الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

عورت عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور اپنی پریم کر کے نوٹے دلی تک جو پچھلے شہر کو بھی پلائے۔ نافہ کے دلی شمار کے بعد میں پوسے کر لے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نملوں میں دکن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صبح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال محل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شہادت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں دم آجاتا ہے جس کی وجہ

ہے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتی، اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے اور ہم
پھول اور شمع سے بوجا جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعضا
شکستہ کا مارض بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ مگر نظام آیام آہستہ آہستہ کم ہو کر عمر سے
بچھلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی
رہیں گی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر بول و دھار کا
ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لئے لازمی ہے۔
اس کے لئے ایک تعویذ لکھا جاتا ہے۔ اس تعویذ میں بسم اللہ شریف لکھا جاتا ہے۔
آیام کی سب سے ترقیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تعویذ پشت پر اس طرح باندھیں
کہ تعویذ دھڑک کی دھڑکی کے آخری جوڑے چھوٹا ہے۔ نلوں میں دھکن ہو تو یہ تعویذ نکت
کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ، تعویذ کو دھار میں باندھا جائے جس کا رنگ نیل یا جامنی ہو
پیرا یا کسی قسم کی تپتی سستمان نہ کی جائے)۔
نہا جانے کی ضرورت یا منع حاجت کے وقت بھی تعویذ جسم سے الگ
دکریں۔ تعویذ کو موسم جلد کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے
نقوش مٹ جائیں۔ تعویذ یہ ہے۔

ح	ک	م	ط
ح	ط	ک	م
ح	م	ط	ک

۱۲۳۴۵۶۷۸۹

آیام کی زیادتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا عَجَائِبَ الْغَفَاوِ يَا وَرَاءَ الْخَلْقِ
زور و رشتہ نال سے تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ زور ہو تو صرف تین
روز تک ایک ایک تعویذ یومی صبح نہار نہ دھو کر پی لیں۔

لیکھو یا (رحم کے حملہ امراض)

هُوَ الْاَمْرُ هِيَ عَمَّا تَوْنُلُ
يَحَقُّ يَا حَقِّي يَا قَيُّوْمُ
يَا بَايْرِي الْمُصَوِّرُ الْاَسْرَحَامُ
رحم کے امراض (جن میں رسول بھی شامل ہے) کے لئے مندرجہ بالا تعویذ
گلے میں پہنائیں۔ شدت کی صورت میں ایک تعویذ روزانہ صبح نہار نہ چالیس روز
تک پانی میں دھو کر پیئیں یا لپٹائیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر بچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صم دیکھ بھال نہ
کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے قسطیہ پشٹی الخیض زور
رنگ سے پیٹ پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پیٹ پانی سے دھو کر پلائیں

یہاں تک کہ سپٹ اپنی اصل حالت پر آجائے۔

چلے کی جملہ تکالیف

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

يَا سَرَّحِيْمُ (يَا اَللهُ) يَا مُرِيْدُ

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

وضع حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قلبی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گڑھے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے رھاگے کے گیارہ ٹار لیں اور صورت کے قد سے ناپ لیں۔ اس کو دہرایا تہرا کر کے اتار لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے پھر تین مرتبہ

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

پڑھیں اور پھر ایک بار کے ایک گرو لگادیں۔ اس طرح اندانے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلہ کا غسل کرنے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی

× × × × ×
+ + + + +

مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی ماں میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط:- یہ تعویذ اس وقت تک ماں میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہوتا ہے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

چھین کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پہنیں۔ سب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کریں۔

تھنیلہ ————— تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِي قَلْبِي غَيْرَ اللَّهِ

پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھاریں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا صحیح ابھار خواتین کے حسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔ غذا اور بچوں کی نشوونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداڑ پن مردوزن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عورتیں اس حسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذبِ نظر نہیں رہتیں۔ اس کی کوڑھ کرنے کے لئے سورہ وَالْتَيْنِ کی پہلی آیت

وَالْتَيْنِ وَالْزَّيْتُونِ

رات کو سونے سے پہلے توبہ پڑھیں۔ سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ نوے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پیئر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائید بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو مبین مقدار کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ عورت اور مرد میں یہ معین مقدار ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دو کرتا رہتا ہے۔ ہوا، روشنی اور کامک رینگ کے ذریعہ زہر کی ایک غیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسلمات کے ذریعہ پسینہ بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصوں پر زیادہ ہوتے ہیں جس جگہ خون کا زیادہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہر بلا اثر ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہو جائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال اگل آتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ گلوچی پانی سے دھو کر صوب میں سکھالیں اور کھیلے منہ کی صفات شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں، عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِي سِتَّةِ آيَاتٍ شَدَّ اسْتَوْسَى عَلَيَّ الْقُرْشِ

پڑھ کر گلوچی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچہ گلوچی منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ عمل لیں۔ گلوچی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا نہ ہے۔ ایک پاؤ گلوچی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیریا

شدت مرض میں مندرجہ ذیل تونید زور و روشنائی سے لکھ کر بتی بنالیں

اس کاغذ کی ہٹی کو روٹی میں لپیٹ کر غلیظہ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جوں جہاں مرینہ کو دھواں لگے۔

يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ

قرآنی پان میں تھوڑی سی مہنی ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رکھ کر پانی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اندر کرادی پانی اس میں ڈال کر تھوڑا سا دھوا لیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تھوڑے تھوڑے گیارہ روڑے چائیں اور پھلے ہوئے تھوڑے کاغذ جلا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ لاہوری ثابت نمک گھر میں پس کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور بعض لوگ اس کی سخت گیری، احساس محرومی یا احساس برتری کی بنا پر بھی مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یا دوستوں میں نہایت مستقل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے عقیل بن جاتے ہیں ایسے لوگوں میں کسی خاص طرح جذباتی اشتداد کا ردیا ہوتا ہے۔ بہر کیف صحت مند

کوئی بھی ہو اگر مرض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر ایک مرتبہ یا دو دو ڈنڈے پر حکم دم کرے اور تین سالس میں یہ پانی پی لے گھر کے دوسرے افراد، کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہیے کہ صبح سویرے بچنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یا دو دو ڈنڈے دم کر کے نہار نہ چادیں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہو پانی اس صراحی یا شے کے میں ڈال دیں جس میں سے سب گھروالے پانی پیتے ہوں۔ کل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور لقوہ کے اسباب پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ مختصر آویں سمجھ لیجئے کہ دماغ کے اندر روشنیوں کی اس تقسیم پر ہی "عصبانی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔ روشنی کی وجہ سے ام الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ اس روکے درمیان کا نمک رسے (COSMIC RAY) آجائے اور مہنی جگہ سے کم از کم چار اینچ دائی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کندھے سے پیر تک ہو سکتا ہے۔ اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تنہا ام الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا دماغ کے غلیروں کی درمیانی وجہ ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تقرب چہرہ کی اس سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ اس کا اثر براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جھڑے پر پڑتا ہے بعض اوقات جراثیمی بھی

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جبڑے کا جو حصہ دانتوں کو سنبھالے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَمِیْمٌ فَذِقْ الْحَمَامَ

۴۱ ۳۱ ۲۰ ۱۹ ۱۱ ۹۹

کھانے کے زور رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ اس روشنائی سے یہ تعویذ تین صدیقین کی لپیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشنائی سے چکے اور مولے ایک ہالشت کاغذ پر لکھ کر سرگندی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ لیں۔ علاج میں منالج اور لقوی سے متعلق پرہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فیجولا FISTULA یا بھگنڈر

خَلَقَ الْاِنْسَانَ
يَخْرِجُ مِنْهَا السُّلُوۡءَ وَالْمُرْجَانَ

کسی موی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زور رنگ سے بنالیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز پانی سے دھو کر پائیں۔ اس میں میں شرف مرغ اور برقم کے گوشت سے گوشت میں نکلی مثال ہے اعلان علاج پر پڑے گا

قرض کی وصولی کے لئے

يَا تَكْفِيْلُ يَا حَنُوَانِيْلُ يَا حَنَنَانِيْلُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاغذ پر کسی بھی روشنائی سے لکھ کر اس کاغذ کی چار متہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان پتھروں کو کوئی بلا نہ ملے نہیں۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہیے۔ دونوں پتھر مسلح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ: تعویذ کو زور و اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر پتھروں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کہ دن شمار کر کے پورے پورے کریں۔

قرض اتارنے کے لئے

اَوَّلُ اَمْرِ اِيَكٍ اِيَكٍ مَّرْتَبَةً دُرُودُ شَرِيفٍ اِيَكٍ بِاِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور ایک ہزار دفعہ یا فتح سولے سے پہلے نوٹے دن تک پڑھ کر دعا
کر لیا اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گئے میں پہنچے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت
تعویذ کو موم جامہ اندر کپڑے کے خول سے نکالے بغیر زبان کی دھونی دی جائے۔

قدمیں اضافہ کے لئے

اگر قدم رہ جاتے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

نزدہ کے رنگ اور عرق گلاب سے تین لمبیلیں پر لکھ کر ایک پلیٹ
صبح نہار منہ ایک گھر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھپا دیا
تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے بیٹھنے کے پروگرام پر
عمل کریں۔ لیٹتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں گھٹنوں کی طرح نہ ہوں
بلکہ میڈی رہیں۔ سر ہاتھ نسبتاً اونچا رکھیں تاکہ دوران خون پیروں کی طرف
زیادہ رہے۔

قبولیت دعا

دعا قبول ہونے کے لئے زیارت والا محل تہجد کی نقلیں ادا
کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا
جاتا ہے) کے ساتھ تین سو بار زیارت والا محل پڑھ کر دعا کریں۔ اللہ اللہ
دعا قبول ہوگی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔ اس کی وجوہات میں
چند وجوہات ہیں۔

کوئی انسان جب ایک دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے
تو وہ برقی رد و خیالات کے ذریعہ مل جاتی ہے۔ زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی رو چوڑکے
خون کے اندر بھی نہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بناء پر خون
میں خوردبین سے بھی نظر نہ کئے والے وائرس (VIRUS) مل جاتے ہیں۔ یہ کینسر
کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی رد و زندگی کے معرفت میں آتی چلتے ہیں
کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو
کے ساتھ خون میں دور کرتا ہے بجائے قائد کے نقصان پہنچاتا ہے۔ ان کیڑوں
کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے
ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے۔

اور یہ جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ مفید ذرات لعاب یا بنفہ بن کر خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالآخر خلیوں کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رنگیں محل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا غلا واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوتے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریعت النفس اور با اختیار ہے۔ سنا ہے اور حواس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کسی بھی تنہائی میں بشرطیکہ مرعین گہری نیند سو رہا ہو، اس کی خوشامدی جائے اور یہ کہا جائے۔ میاں کینسر! تم بہت اچھے ہو، بہت جہاں ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے، اسے صاف کر دو! اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا، تو کینسر مرض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سرخ رنگ میں جو برق رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک ہے۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرات کے اندر دوڑ کرنے والی برق رو کینسر کی خوراک بن جاتی ہے اور کینسر کا مرض زندگی کو قائم رکھنے والی برق رو سے محروم ہو کر خستہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دوڑ کرنے والی سرخ رنگ کی برق رو ہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مرعین کے اصول کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مرعین کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں، دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، چنگ کی چادریں، ٹیکوں کے غلاف حتیٰ کہ مرعین کے پہنے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں اس روشنائی سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

آبِ اسرارِ الحاح



ص ص والقلم ص والقلم ص والقلم

اکتائیس تنوید لکھے جائیں۔ ایک تنوید مرعین کے گلے میں مستقل پڑا رہے دیں اور باقی چالیس تنوید روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر لائیں۔

کُتب یا کو بڑ

عوام منزل میں صحت مند رہنے کا قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں، ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برق رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دوڑ کرتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کا، پسلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ

ہے کہ کوئی شخص کبڑا ہو جائے۔ اس مرض میں قسم آن شریف کی نیت

إِلَى الْإِيلِ كَيْفَ خَلَقْتُ ۝

لا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پتیں پانی پر یہی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کافر پر

اللَّهُ تَوَسَّلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں بھڑک دیں عرف
ایک بار یہ عمل کر لیتے ہیں زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلٍ وَقُوَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُتَعَمِّدِينَ

الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ۝

پڑھ کر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو یہی یا کوئی تسبیح مزاج
یہ ذلیفہ پڑھ کر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت ایک تین روزہ اور
زیادہ سے زیادہ پانچ روزہ ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ الباقہ کی آیت ۳۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَكُمْ ۝

إِنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ الْغَنَاءَ ۝

گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن 'روزانہ تین وقت پائیں۔

کدو والے اور کینچوے

پیٹ میں کدو والے اور کینچوے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہوتی

ہے۔ مثلاً جربہ دن ہونے کی بجائے ان کی ٹول کی طور تک پہنچتی ہے۔ پیٹ بھلا رہتا

ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کینچوے

یا کینچوے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے آواز آتی ہے اور مرضِ دانت پھٹتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يَذْكُرُونَ أَنْثَاءَ كَافِرَاتٍ لَّيْسَ لَهُنَّ حُجُبَاتٌ ۝

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ لِّقَوْمٍ ذِكْرًا لَّهُمْ عَظِيمٌ ۝ (سورہ البقرہ آیت ۴۹)

یاد رہے کہ کافروں پر کلمہ کرنا بھی کلمہ میں ڈالیں۔ اور یہی آیت عینی کی پیشکش

پر کھانے کے زور دینے کے لئے کرنا شروع کرنا اور رات کو سوتے سے پہلے پانی سے

دھو کر پائیں۔ تین روزہ اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روزہ تک۔

گروہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ن ق
اَلْمَلِیْکُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۹۵ ۴۹۵ ۴۹۵

گروہ میں درد ریامی جو یا پتھری کا ہوا دونوں حالتوں میں موسیٰ کا فذ پر
مندرجہ بالا نقش لکھ کر گے میں یا در دکن جگہ بندھیں اس تونیز کو دھو کر پانی بھی پئے انتہا
مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گروہ میں پتھری سے توروہ در میت جگر مشاب کے
راستہ قلعہ ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیش یا تری میں خالص تیل کا تیل
بھر کر رکھ لیں اور ایک تیس

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْکِتَابُ الْمُبِیْنِ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں اگنا لیسوی رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی
طرح سر میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گھٹنوں کا درد

دیکھئے نالیج کا علاج

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ
پڑھ کر انگشت شہادت کے پہلے پورے پردم کریں اور لب دھا کر آٹھ پانچہاری
کی جگہ پھیر لیں۔ چند دن کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

لوگن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِیْقُ قَبَادِیْ الْمُصَوِّرُ کُہُ الْاَسْمَاءُ الْمُحْسِنِ
ایک سفید کافذ پر لکھ کر بغیر موم جامد کے مفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر
گلے میں ڈال دیں۔ لو کے اثرات ختم ہونے پر تونیز اور کپڑا دونوں جلا دیں۔ کچی کھانڈ کے
شربت پر کچی آیت دم کر کے پی لیں اس سے آٹھ لو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

منہ سے بد بو آنا

معدہ میں پیوست اور تفتن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع

کرتی ہے تو مزے بولنے لگتی ہے۔ اگر سڑھوں کے اندر دیا داس کے حکام میں خدا کے ذرات جمع ہو کر مڑ جائیں تب بھی مزے بولتی ہے لیکن وہ بوجہ گیس کی شکل میں مزے سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اس کا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بد بوی سے وہی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی گھٹت بد بو دار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے دغیر کے لئے کھانے کے نظام اسل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے۔ جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ باہمی اور غیر دلائل غذائیں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے پکے پھلکے اور زود ہضم ہونے چاہئیں۔ جب بھی پانی پیئیں تین مرتبہ مَرَّکُون مَرَّکُونی " پڑھ کر دم کو کے پیئیں اور ظہر کی نماز کے بعد مَرَّکُون مَرَّکُونی ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں یہ شہد دن میں تین وقت صبح ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک چمچی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرنا مقصود ہو تو عشا کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور کرایہ دار کا تصور کر کے چھٹک ساریں۔ عمل کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ رماں کی وہ صلاحیت جو خیالت کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی مانگنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔ دورہ سے چونکہ تمام احصاب مغلوب ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا مثنیٰ اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک لپچ اور اٹھایا جائے اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا تاہم آنکھوں کی پتلیوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ غلیے جو مانتہ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شہر و سماں ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اور پر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔ مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نماز

ایک پلیٹ پر

الطَّرِيقُ الثَّامِنُ وَالْأَجِنَّةُ وَالرُّوحُ الْعَبَادِ
الصَّالِحِينَ فِي الْكُونِ

رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مَعْشَرَ بَنِي اٰدَمَ لَا يَغْنَابُ الْغَنَابُ وَلَا يَغْنَابُ الْغَنَابُ وَلَا يَغْنَابُ الْغَنَابُ

کافذ یا مہینی کی پلیٹوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پیئیں۔ کھالے میں ایسی ہڈیوں سے پر ہر سید کرے جو معدہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو۔ وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان غلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وجہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب بھی پانی پئیں پانی پر ایک مرتبہ **اللّٰهُ يَكْفِيكَ** پڑھ کر دم کر کے پیئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلس شدہ یا اسٹین لیس اسٹیل کے پیالے میں نمک ملا پانی بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیالے میں نہ گرسے بلکہ کچی زمین پر گرنا چاہیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

ناف ثلث

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کڑا آجائے



اور ایک شکل کافذ پر بنا کر اسے موڑ کر تنوید بنالیں۔ موم باندھ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تنوید ناف کے اوپر رہے۔ نہالے دھولے کی صورت میں تنوید بندھا رہنے دیں۔ آرام ہونے پر پیران پیر کسٹیکر حضرت علی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی مدد کو ایصال ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے

نشہ کرنے والا شخص جب سات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سر ہالے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۵۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَفْهَامُ
وَالْأَشْرَارُ لَا مَرْجٍ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَالْجَنَّةُ
لَعَنَكُمْ تَقْلِبُوهَا

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا اسانس رکنا، ناک کے اندر جھلی ہو کر رہنا، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر پھوٹا ہونا۔ ان سب امراض کے لئے کسی موی کاغذ پر

يَسُو وَاللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

X	X	X	X	X
X	X	X	X	X
X	X	X	X	X

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

لکھ کر کاغذ کو سوڑ کر تھوڑے تھوڑے ٹکڑے میں ڈالیں۔ یہ تھوڑے آسانی رنگ یا سیاہ چمکدار شدہ شفا سے لکھا جائے۔

ہچکیاں

پانی پر ایک بار

وَيَمْدُدُّهُمُ فِي طَعْنَانِهِمْ يَغْمَهُونَ ۝

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیئے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحِلُّ عَقْدَةَ قَيْتٍ لِّسَانِي

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا پلٹنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار منہ پر پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں، کوشش کریں کہ نونہ دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر بارہ بجو رہی چند روز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

ہڈی کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے

لگتی ہیں اور سوراخیں

پلیٹ پر

أَرْحَمُ رَفِيكَ يَا رَاحِلُ مَعْنِي

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جسم پر دن رات میں تین بار پھیریں۔ ایک حرمہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ پچھ ماہ تک نمک بالکل نہ کھایا جائے گوشت کی بوٹی، انڈا، موی اور سرخ مرچ سے بھی پرہیز کیا جائے۔

بیض

زرد رنگ سے قیاحی الاہ سے تیکھا لکھ کر تین چوبیس کی پلیٹ پر لکھیں۔

اور بار بار چولہے کے عات و شفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چونے کا ایک ڈلاس برتن میں لے کر پانی بھر دیں۔ چونے پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پٹری نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ پلے کیونکہ زور سے پلنے سے برتن میں میٹھے ہوئے چونے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس محل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا ہدایت پڑھ کر دم کریں اور بعض مرچ کے یہ بیج محل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک ہیضہ رہے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد اس کے لئے ٹی۔ بی۔ کا مساج پڑھیں۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر عات کو سونے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦ لَکَفِیْرٌ

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اس محل کی دقت ٹوٹنے والی ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خسرانی سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے۔ اس مرض کے علاج میں تقویۃ الکبد اور دم درد دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

ک	ش	س	س
ت	ل	ع	ق
ت	ف	م	خ
ض	د	ص	ن

مندرجہ بالا تقویۃ الکبد کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکیرا ایک خورد گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر اگل کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ اب مرض کے قد کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس ٹاپ لیکر چار تھیں کر لیں۔ بسکیرا کے ایک جڑ گروہ میں پیسٹ کر ایک بار

اَيُّهَاكَ تَعْبُدُ وَاَيُّهَاكَ لَسْتَعْبُدُنِۦ

پڑھ کر صحنک ماریں اور گرہ کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگا کر مرض کے گلے میں ڈال دیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہو جائے گا بڑا بڑا ہوتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گزشتہ پشت کی جانب سے نکال دیں اور بیٹھے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو ان کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہوتا ہے۔ اس طرح بعض عورتوں کی آواز بھی ہوتی ہوتی ہے اور ان کی آواز میں کڑھکی اور مردانہ پن ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشتائی سے کھد کر ایک گھڑے یا مراکھی میں ڈال دیں۔ اور پینے میں صحت بھی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز تیار بدل دیں۔ جو پانی بچ رہے اسے کسی پاک جگہ یا کپڑی میں پھادیں اور غسل کی مدت نو ستہ دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

خداوند! میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ شریخ مرچ گرم مصلیٰ تھی ہوئی اور کئی چیسے زول سے بچنے کے ساتھ یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات چھیٹ پر کھد کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

۱۴	۳۲	۲۱	۱	۱۶	۱۴	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۲۵	۲۴	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۲
۲۸	۳۱	۳۳	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈے سائٹس

دائیں طرف کچھ ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے۔ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں غلٹکی کی وجہ سے اس رگ میں برا بھربائی ہے۔ یا غذا کے ذرات مٹ جاتے ہیں۔ ریلج کا اخراج ہو جائے اور پختہ آجائے تو تکلیف میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے، زردہ کے رنگ یا سیاہ روشتائی (وہ روشتائی جو تختی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید چینی کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ بر یا حین مائع لکھیں۔ پانی سے دھو کر یہ پانی دو گونے ٹمنڈے پانی میں ملا دیں اور درد کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۳ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دکھنایا آنکھوں میں سُرخی

نکلی کی چوکی پر قند زرخ بیٹھ کر دھو کریں۔ اور وہاں بیٹھے بیٹھے تو مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ تَرْتَبُّصُوا قَاتِي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْزِلِ قَبِيصِينَ

پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔ اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھوں دکنے کے دوران نال مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسب کیلئے غلیظہ سولانی کے عمل سے علاج تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا ہے کہ فلیتیل کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ

يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرَ بَدِيْعِ

۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، جمہرات کے روزِ عمر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھوئی دیں۔

بچوں کے دل میں سوراخ

اول آخسر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار بار قَاوُحٰی اِلٰی عٰبِدِیْہ مَا اَوْحٰیہ مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰیہ ایک لکھت میں پڑھ کر آدھا سیر فالس شہد پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک انگلی چپٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چمچی تین وقت کھلائیں۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بو آنا

بغل اور پیروں میں بو آنا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض جسب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبو کا ایسا بھپکا نکلتا ہے کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے۔ گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنْعَاذْکُمْ عَلَیْکُمُ الْمُنِیَّةُ وَالذَّمُّ وَالْخَمَرُ

اَلْخَمْرِ نَزِیْرٌ وَمَا اَھْلَیْہُ لَیَغْفِرَ اللّٰہُ ۵

پڑھ کر ایک پونڈ فالس شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چمکی کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ثانی غاٹہ بنی اگر مدت پوری ہونے سے پہلے بیمار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشہیح کو نامزدی نہیں ہے۔ ایک چٹکی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔ اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یا دو دو ڈپڑیں سوئی پر چھونک ماریں اور سوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈال دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ سوئی ڈالنے کا عمل بار بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنالیں اور اس روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَمِیْعُ قَرِیْقُ الْحَمْدِ

۴۹ ۱۱ ۱۹ ۲۷ ۳۱ ۴۱

تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشنائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر منہ شہرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑائی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ پچھلے سال پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج ویر طلب ہے۔ یقین اور دلہی کے ساتھ جاری رکھیں تا کہ یقینی ہے۔ غذا میں سرداوبادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔ نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسید کا شہ ہو

رات کو سونے سے پہلے دھو کر پی اور روئی کے دو پھولیوں پر ایک دفتر آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھولے نکال کر کسی ڈبہ میں رکھ دیں۔ رات کو ان پھولیوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند جگہ جاری رکھیں۔

پیسٹ میں درد

پیسٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ ماضی اور فوری طور پر پیسٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول دھن کے برابر ایک ٹی اسپون پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہوتا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفاتر میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جالے جا پریشان کرتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحتوں کو غلام
دیانت کلم کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی بھل۔ پتھر کے پیر
یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ کی طرح یا مورد وغیرہ کے پیر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے
باندھ کر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لا ح + ی - ص + م - ل

لا ل - ن + و - ق + ہ - ح

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَلَامِ بْنِ سَلَامٍ (فی حق فلاں بن فلاں) (پانچ سو بار)
نوٹ: اگر حاکم یا فرماندار کا نام معلوم نہ ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس کا جہدہ لکھیں۔

جسار و اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی
حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھانگے کے گیارہ تار
ناپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار نہیں کر لیں۔ دھانگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گڑھ
لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق ○ پوری سورت پڑھ کر گڑھ میں پھونک
ادیں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کر گڑھ میں بند کر دیں۔ ۱۰ ی طرح گیارہ گڑھ لگانے
کے بعد دھانگے کو ذبکتے ہوئے کونکوں پر ڈال دیں۔ دھانگہ جب جلے گا تو اس میں سے
بدلیا چسپاں آئے گا۔ جب تک یہ بدلیا چسپاں آئے۔ روزانہ اس عمل کو
کرتے رہیں۔

چیچک

مندرجہ ذیل قویذ گلی میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پیٹ پر لکھ کر
پانی سے دھوئیں اور پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمچ اور بچوں کو ایک
چمچ لکھو پانی ہر حالت میں لپکا ہوا ہونا چاہیے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ح	ی	ع	ص
ح	ی	ع	ع
ح	ی	ی	ی
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت مند رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا
ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی امراض بھی شامل ہیں۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

یہ نقش چال کے مطابق زرد سے کے رنگ اور عرق گلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوٹے دن تک نہیں۔
نوٹ: کونوں میں دیتے گئے ہند سے نقش کی چال کو ظاہر کرتی ہیں۔ نقش میں یہ ہند سے نہیں لکھی گئی۔

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کا بوس کی علامت ہے۔ ہند رج ذلی توفیہ دس عدد لکھے جائیں۔
ایک کو موم جامد کر کے گگے میں ڈال دیں اور نو توفیہ ایک ایک کر کے صبح نہار منی پانی
سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ پینے والے توفیہ کا قدر پر زردے کے رنگ کی روشنائی
سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک ه ع ص

-x-x-x-x-x-

اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ

تَوَمُّ الْعَرَبُ وَالْعَجَمُ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دور

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت
ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور
دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو
تغافل کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مرض کو چاہئے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام و بستر
میں لیٹ جائے اور یہ حقیقت کا دورہ کرتا رہے۔ غیبت آئے تو سو جائے یا حقیقت
کا دورہ اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے
وقت کے بعد بھی ایک گھنٹہ تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلنا ہو اور بار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور چلنا
یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل جہیا ہونے کے
باوجود بکری نہیں ہوتا۔ اس کا دورہ غیر نہیں آتے۔ کہیں سے آڑ ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہوتی
دکان میں خسریا آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور
یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے
یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر دھو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ
ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قل اعوذ بآیت التائیس پوری سورۃ پڑھ کر
دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر بیروں کے دروں کو جوتے
اکار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح بھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے
ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی
دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا
ضروری ہے کہ جوتے تیز نہ ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروسز (Nervousness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر ایسا خوف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری کوشش رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سویرے نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یا و دو دو پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیے۔

کالنج نکلنا

میں طرح بڑوں کو بوا میر کی تکلیف ہوتی ہے اور پائنا کرتے وقت متے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کالنج باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کالنج کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کرائیں کہ لٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پاخانہ کے مقام سے دگر کھاتی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیماریا رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں کسین نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوہان یا بخور کی دھوٹی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

۲۲ ۱۹ ۱۶ ۱۲ ۱۱ ۹ ۱۰ ۳
ک ل ک و ی ل
لکھ کر ایس جگہ لکھیں کہ توبہ ہوا ہے ہمارا ہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، علق، نوسٹروں اور پیپٹروں کے متاثر ہو جانے سے کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت منہ میں خون بھر جاتا ہے اور بعض کو بار بار خون کی گول کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:-

عمرہ قسم کی روٹی لے کر دو سو پلوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ

فَسَوِّىْ ۝ وَالَّذِیْ فَتَنَّا فَتَمَدَّیْ ۝ وَالَّذِیْ
اَخْرَجَ الْمُرْعٰی ۝ فَجَعَلَهُ عُشْبًا
اَحْضٰی ۝

پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک پھریاد دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت
رکھ لیں۔ اگلی رات یہ پھوٹے نکال کر دوسرے دو پھریوں پر دم کر کے کانوں میں
رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے پھوٹے بج کر کے پستے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔
اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جائے گا۔ ایسے
کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو ہسپتالوں سے ہسپتال میں داخل تھے معالج حیران و پریشان
تھے کہ یہ خون کہاں سے آئے ہے؟ مریض کو بار بار بخان یا جانا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے
نکل جاتا تھا۔ اس فقیہ نے انہیں یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و
کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات مستحکم بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح
بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور
ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں و قیروں کے چکر
لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں
برکت کے حصول کے لئے یہ نقش باز پر باز صیں یا گئے ہیں بہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر
وضو۔ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یا احتی یا قیوہ کا ورد کریں۔

اللَّهُ لَطِيفٌ

۴۸۹

۳۲۱ ^{۱۱}	۳۲۳ ^{۱۲}	۳۲۸ ^{۱۳}	۳۱۴ ^{۱۴}
۳۲۴ ^{۱۵}	۳۱۵ ^{۱۶}	۳۲۰ ^{۱۷}	۳۲۵ ^{۱۸}
۳۱۶ ^{۱۹}	۳۳۰ ^{۲۰}	۳۲۲ ^{۲۱}	۳۱۹ ^{۲۲}
۳۲۳ ^{۲۳}	۳۱۸ ^{۲۴}	۳۱۴ ^{۲۵}	۳۲۹ ^{۲۶}

کونوں میں دیئے گئے ہند سے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں
اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظر بند

نظر لگانا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں۔
چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے
ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے
اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی
عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے
ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں کھن کھن ہو جاتا ہے۔

۱۔ ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے تعلق ہوں اور نظر کی وجہ سے ملے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحکم شریف اس طرح پڑھے کہ جب
 اِيَّاكَ لَعَنْتُ وَ اِيَّاكَ لَسْتُ عَيْنٌ ۝ پڑھتے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورہ
 پوری کرے اور پانی چودہم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی
 چودہم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود مل کر کے پی لے
 حل کی مدت چالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رساؤٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تویذ
 لکھ کر چھتھ سر تک پڑھ لے۔ ایک تھین سے نظریہ لکھ کر پکی طرح ختم نہ ہو تو تین تویذ کافی ہیں۔

$$\begin{array}{c} \triangle \\ +1+2+5+7 \\ \hline \text{التَّائِيْسُ} \end{array}$$

ج۔ جانوروں پر سے نظریہ ختم کرنے کے لئے یہی نقش ہیری کی نگاری
 یا کسی ایسی نگاری پر لکھ کر جس میں بدبو نہ ہو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈال دیں۔